سوال

(256) کیا شادی شدہ شخص کے زنا کرنے سے اس کی بیوی حرام ہوجائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جب کوئی شادی شدہ شخص زنا کرے تو اس سے اس کی بیوی اس پر حرام ہوجاتی ہے اور اگر عورت بدکاری کرے تو اس کا شوہر اس پر حرام ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں کوئی کسی پر حرام تو نہیں ہوتا لیکن اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دونوں کو اللہ تعالی کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کرنی چاہیئے اور توبہ کے بعد ایمان صادق اور عمل صالح کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ سچی توبہ اسی صورت میں ہوتی ہے کہ توبہ کرنے والا گناہ کو چھوڑ دے، جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم مصمم کرے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف، اس کی تعظیم، اس کے ثواب کی امید اور اس کے عذاب کے ڈر کی وجہ سے وہ آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرے گا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ ۲۰/۸۲)

''اور جو شخص توبہ کرے، ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔''

اور فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا (التحریم ۶۶/۸)

''اے ایمان والو! اللہ کے سامنے (صاف دل سے) خالص سچی توبہ کرو۔''

مزید فرمایا:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور ۲۴/۳۱)

''اے اہل ایمان! تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔''

زنا حرام امور میں سب سے بڑھ کر حرام اور اکبر الکبائر (سب سے بڑا گناہ) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں، ناحق قتل کرنے والوں اور زانیوں کو سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان

کے لئے قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا اور ذلیل وخوار ہوکر ہمیشہ عذاب الٰہی میں بتلا رہیں گے کیونکہ ان کا جرم بہت بڑا اور ان کا فعل بے حد قبیح ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ٦٨ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ٦٩ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (الفرقان ۲۵/٦٨۔۷۰)

''اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام، قرار دیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہین کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیئے۔''

ہر مسلمان مرد اور عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ اس بہت بڑی فحاشی وبدکاری اور اس کے اسباب ووسائل سے اجتناب کرے اور جو کچھ پہلے ہوچکا اس سے سچی توبہ کرے، صدق دل سے توبہ کرنے والوں کی توبہ کو اللہ قبول فرمالیتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے، واللہ ولی التوفیق۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 344

محدث فتویٰ